السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گیہوں کا بھاؤ مثلا : بارہ سیر ہے مگرایک شخص دس گیہوں قرض دے کرکہتا ہے کہ : فصل پرایک روپیہ نقدیاایک روپیہ کے گیہوں لوگا بھاؤکچھ بھی ہو، کیایہ جائز ہے ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دس سیرگیہوں قرض دے کریاایک روپیہ لے (ویکون کأن المشتری اشتری عشرة ثار من قمح برویته الی اجل) یادس گیہوں لے (فیکون قرضا لا بیع والنسئة جائزة فی القرض) دس گیہوں کے بدلے میں ایک روپیہ کی گیہوں لینی چاہے بھاؤکچھ ہودرست نہیں لأن اشتراطه به یدل علی أنه أرادا لمبیع لاالقرض ومن المعلوم أنه لایجوزالتقاضل والنسئة فی البیع عنداتحادالجنس.

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

### صفحہ نمبر 330

### محدث فتویٰ